الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ 11 اگست ، 2017ء

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے آئین کے آرٹیکل 220 کے تحت نادرا سے فوری طور پر این اے 120 لاہور اور پی پی 4 گوجر خان میں بائیو میٹرک مشینوں کے تجرباتی استعمال کے لئے ووٹر لسٹ ،انگوٹھوں کے نشانات اور تصاویر کا مطلوبہ ڈیٹا فوری طور پر مانگ لیا ہے۔ نادرا کو ہدایت کی گئی ہے کہ بار بار یاد ہانیوں اور سرکاری خطوط کے باوجود آپ نے ابھی تک بائیو میٹرک مشینوں کے استعمال کے لئے مطلوبہ ڈیٹا الیکشن کمیشن کو فراہم نہیں کیا اب آپ کو آرٹیکل 220 کے تحت ہدایت کی جاتی ہے کہ فوری طور پر 17 اگست یا اس سے پہلے مطلوبہ ڈیٹا الیکشن کمیشن کو فراہم کر دیں۔ تاکہ مذکورہ بالا حلقوں کے ضمنی انتخابات میں ان کا استعمال کیا جائے۔

تفصیلات کے مطابق آج الیکشن کمیشن نے نادرا کے چیئرمین کو خط لکھا اور ان کو ہدایت کی کہ وہ مطلوبہ ڈیٹا فراہم کر دیں کیونکہ نادرا کو اس سے پہلے چھ مرتبہ خطوط لکھے گئے اور نادرا کے چیئرمین کی سیکرٹری الیکشن کمیشن سے اس سلسلے میں میٹنگ بھی ہوئی لیکن ابھی تک وہ ڈیٹا فراہم نہیں کیا گیا۔ این اے 120 لاہور اور پی پی 4 گوجر خان میں الیکشن کمیشن نے مجوزہ الیکشن ایکٹ 2017ء کے تحت بائیو میٹرک مشینوں کے استعمال کا تجربہ کرنا ہے۔ جس کے لئے مطلوبہ ڈیٹا فراہم کرنا بہت ضروری ہے۔ لیکن نادرا ابھی تک اس کو فراہم نہیں کر سکا ہے۔ آرٹیکل 220 کے تحت تمام وفاقی و صوبائی اداروں کے حکام الیکشن کمیشن کی معاونت کرنے کے پابند ہیں۔ لہذا آپ اس آرٹیکل کے

جاری ہے صفحہ نمبر 2 پر

تحت 17 اگست تک یہ مطلوبہ ڈیٹا الیکشن کمیشن کو فراہم کر دیں۔ کیونکہ آپ نے الیکشن کمیشن کی بار بار یاددہانیوں کے باوجود بھی الیکشن کمیشن کے حکم کی تعمیل نہیں کی اور اس وجہ سے الیکشن کمیشن پی۔ایس 114 کراچی کے ضمنی انتخابات میں بھی ان بائیو میٹرک مشینوں کو استعمال نہیں کر سکا۔

الیکشن کمیشن نے اس خط کی کاپیاں وفاقی وزیر داخلہ، سیکرٹری داخلہ اور سیکرٹری قومی اسمبلی کو بھی کی ہیں۔ سیکرٹری قومی اسمبلی سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس معاملے کو پارلیمانی اصلاحاتی کمیٹی کے سامنے پیش کرے۔ سیکرٹری داخلہ کو اس سلسلے میں فوری ایکشن کی درخواست کی گئی ہے۔

واضح رہے کہ پارلیمانی اصلاحات کمیٹی کی 100 سے زائد میٹنگز ہو چکی ہیں اور ان میٹنگز میں الیکشن کمیشن اور نادرا موجود تھے۔ اور اس بات پر مکمل اتفاق ہوا تھا کہ نادرا یہ مطلوبہ ڈیٹا الیکشن کمیشن کو فراہم کرے گا۔ تاکہ بائیو میٹرک ووٹنگ مشینوں کا تجرباتی طور پر تمام ضمنی انتخابات میں استعمال کر کے اس کے نتائج پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیے جائیں تاکہ مستقبل میں ان کے استعمال کے حوالے سے فیصلہ کیا جا سکے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆